پنجاب میں بھی ن لیگ کا راج ختم

عثمان بزدار نے حمزہ شہباز کو 27 ووٹوں سے ہرا دیا، وزیر اعلیٰ منتخب

ن لیگی ارکان کا شدید احتجاج

عثمان بزدار 186، حمزہ شہباز کو 159 ووٹ ملے، پی پی نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا، گڈ گورننس، کرپشن کا خاتمہ ترجیح، پولیس اصلاحات، بلدیاتی نظام میں خیبر پختونخوا ماڈل اپنائیں گے، اداروں کو مضبوط اور سٹیٹس کو توڑنے کی کوشش کرینگے، نومنتخب وزیر اعلیٰ

حلف صرف اس لئے لے رہے ہیں کہ جمہوریت کی گاڑی چلتا دیکھنا چاہتے ہیں، دھاندلی زدہ ایوان نہیں چلنے دینگے، تحقیقات کیلئے پارلیمانی کمیشن بنایا جائے، جب تک دودھ کا دودھ پانی کا پانی نہیں ہوجاتا چین سے نہیں بیٹھیں گے، حمزہ شہباز کا خطاب

راولپنڈی، لاہور (نیوز ایجنسیاں) مرکز کے بعد صوبہ پنجاب میں بھی ن لیگ کا راج ختم ہوگیا، پاکستان تحریک انصاف کے امیدوار سردار عثمان بزدار 186 ووٹ لے کر وزیر اعلیٰ پنجاب منتخب ہوگئے جبکہ ان کے مدمقابل مسلم لیگ (ن) کے حمزہ شہباز شریف کو 159 ووٹ ملے۔ مسلم لیگ (ن) کے اراکین کی جانب سے اجلاس کے باقاعدہ آغاز سے قبل اور وزیر اعلیٰ پنجاب کے انتخاب کے بعد شدید احتجاج کیا گیا اور ایوان مخالفانہ نعرے بازی کی وجہ سے مچھلی منڈی کا منظر پیش کرتا رہا۔ پنجاب اسمبلی کا اجلاس سپیکر چوہدری پرویز الٰہی کی صدارت میں شروع ہوا۔ مسلم لیگ (ن) کے اراکین وزیر اعلیٰ کے انتخاب میں مبینہ دھاندلی کے خلاف احتجاجاً بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر شریک ہوئے۔ اجلاس کے آغاز پر سپیکر چوہدری پرویز الٰہی نے وزیر اعلیٰ کے انتخاب میں حصہ لینے والے امیدواروں بارے بتایا تو پی ٹی آئی کے امیدوار سردار عثمان بزدار کا نام آنے پر مسلم لیگ (ن) کے اراکین نے شیم شیم اور قاتل قاتل کے نعرے جبکہ حمزہ شہباز کا نام آنے پر لیگی اراکین اسمبلی کی جانب سے شیر شیر جبکہ پی ٹی آئی کے اراکین کی جانب سے ڈاکو، ڈاکو کے نعرے لگائے گئے۔ بعدازاں سپیکر کی جانب سے نومنتخب وزیر اعلیٰ سردار عثمان بزدار کو اظہار خیال کا کہا گیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ میرا میرٹ یہ ہے کہ میرا تعلق پنجاب کے سب سے پسماندہ ترین علاقے سے ہے، عمران خان کے وژن کے مطابق درپیش چیلنجز کا مقابلہ کریں گے۔ ہماری ترجیح گڈ گورننس کا قیام اور کرپشن کا خاتمہ ہے۔ ہم پنجاب کی پولیس کو خیبر پختونخوا کی طرز پر کریں گے۔ ہم خیبر پختونخوا کی طرح یہاں کے بلدیاتی نظام کو بھی مضبوط کریں گے، ہم نے دیگر اداروں کو بھی مضبوط کرنا ہے اور بہتری لانی ہے۔ ہم سٹیٹس کو کو توڑیں گے۔ اپوزیشن کی اچھی تجاویز کا خیر مقدم کریں گے۔ حمزہ شہباز شریف نے اپنے خطاب میں کہا کہ انتخابی عمل پر جو 21 ارب روپے خرچ ہوا یہ عوام کا پیسہ تھا۔ رات گیارہ بجکر 47 منٹ پر کہا گیا کہ آر ٹی ایس سسٹم بیٹھ گیا ہے، یہ سسٹم نہیں بیٹھا بلکہ جمہوریت پر شب خون مارا گیا تھا۔ اگر ہمارے ساتھ صحیح چلیں گے تو پورا تعاون کریں گے لیکن اگر ایسا نہیں ہوگا تو ہم بھرپور مقابلہ کرنا جانتے ہیں۔ ایک جماعت کے سوا ساری جماعتیں کہہ رہی ہیں دھاندلی ہوئی ہے جیت کی خوشی دھاندلی کے شور میں ماند پڑگئی ہے اور قوم اس کا جواب مانگتی ہے۔ ہمیں اس سوال کا جواب تلاش کرنا ہوگا۔ انتخاب سے ایک روز قبل ہمارے 16800 کارکنوں کے خلاف مقدمات درج کردیئے گئے۔ انتخاب سے صرف دو روز قبل راولپنڈی کے ہمارے امیدوار کو انتخاب لڑنے کے لئے نااہل قرار دیدیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف کے کیس میں عدالت نے خود لکھا ہے کہ استغاثہ نواز شریف کے خلاف کرپشن ثابت کرنے میں ناکام رہا ہے۔ اس ملک کو بڑے بڑے چیلنجز کا سامنا ہے اور ہم سب کو سر جوڑ کر بیٹھنا ہوگا اور پاکستان کو آگے لے کر چلنا ہے۔ سپیکر کے انتخاب میں ہمارے 12 ووٹ ادھر اُدھر ہوگئے کیا ہی اچھا ہوتا کہ ایسا نہ ہوتا۔ پارلیمانی کمیشن بنایا جائے جو تیس روز کے اندر دھاندلی کی تحقیقات کرے اور دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کا تعلق جنوبی پنجاب سے ہے، آپ مظفر گڑھ، ملتان اور رحیم یار خان کی ترقی دیکھیں۔ اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے جبکہ تک دھاندلی کی تحقیقات کے ذریعے دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی نہیں ہوجاتا۔ راہ حق پارٹی کے مولانا معاویہ اعظم نے کہا کہ نواز شریف اور شہباز شریف کے شروع کئے ہوئے منصوبوں کو جاری رہنا چاہیے۔ پیپلز پارٹی کے رکن علی حیدر گیلانی نے کہا کہ جنوبی پنجاب 70 سالوں سے محرومیوں کا شکار ہے۔ پی ٹی آئی نے وعدہ کیا ہے کہ سو دنوں میں جنوبی پنجاب صوبے کے قیام کیلئے اقدامات کئے جائیں گے، پیپلز پارٹی اس مقصد کے لئے آپ کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ اجلاس کا ایجنڈا پورا ہونے پر سپیکر نے اجلاس غیر معینہ مدت تک کیلئے ملتوی کردیا۔